السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شادی کی صحت کےلئے یہ شرط ہے کہ (پہلے سے شادی شدہ مرد جس عورت سے شادی کرنا چاہے وہ نہ بھی پوچھے تو اسے بتائے کہ وہ پہلے سے شادی شدہ ہے اور اگر اس سے پوچھا جائے اور وہ انکار کردے تو اس انکار کے نتیجے میں کیا مرتب ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کےلئے یہ لازم نہیں ہے کہ وہ بیوی یا اہل خانہ کو یہ بتائے کہ وہ شادی شدہ ہے بشرطیکہ وہ اس کے بارے میں سوال نہ کریں لیکن اس طرح کی بات عموماً مخفی نہیں رہتی کیونکہ شادی میاں بیوی میں سے ہر ایک کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اوچھان بین کرنے کے بعد ہوتی ہے اور امر واقع میں سے کسی چیز کو چھپانا جائز نہیں ہے، اگر میاں بیوی میں سے کسی ایک کے بارے میں کوئی ایسی جھوٹی بات ثابت ہوجائے جس پر فریق ثانی نے بنیاد رکھی ہو تو اسے نکاح کے فسخ کرنے کا اختیار حاصل ہے مثلاً اگر وہ جھوٹ بولتے ہوئے یہ کہہ دے کہ وہ غیر شادی شدہ ہے تو اس صورت میں بیوی کو فسخ نکاح کا اختیار حاصل ہے، اسی طرح اگر وہ عورت کے بارے میں یہ بتائیں کہ باکرہ (کنواری) ہے لیکن حقیقت میں وہ ثیبہ (شادی شدہ) ہو تو شوہر کو بھی اختیار رہے کہ چاہے اس شادی کو برقرار رکھے یا ترک کردے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 146

محدث فتویٰ